قادیانیت پر تبصرے

محمد متین خالد صاحب

سلسلہ نمبر 14

مرکز سراجیہ (ٹرسٹ)
5877456
www.endofprophethood.com
markazsirajia@hotmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قادیانیت مشائخ کی نظر میں

فتنہ قادیانیت کے بارے میں مشائخ عظام کے فکر انگیز، مبنی بر حقائق، ایمان افروز اور ولولہ انگیز تاثرات درج کیے جاتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی باتیں سچی اور کھری ہوتی ہیں اور ان کی باتوں میں کسی قسم کی مصلحت سے کام لینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ:

پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے فتنہ قادیانیت کا بھرپور طریقے سے مقابلہ کیا اور دن رات سرتوڑ کوششیں کیں کہ لوگ مرزا قادیانی کی شر انگیزیوں سے آگاہ ہو جائیں۔ اس کام کے آغاز کے بارے میں پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ ”آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں مجھے حکم دیا کہ یہ مرزا قادیانی غلط تاویل کی قینچی سے میری احادیث کے ٹکڑے ٹکڑے کر رہا ہے اور تو خاموش ہے“۔ اس خواب کے بعد حضرت پیر مہر علی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تمام زندگی فتنہ قادیانیت کے مقابلے کیلئے وقف کر دی۔

میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ:

میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ایک مراقبہ کی روداد سنائی کہ ”میں نے دیکھا کہ مرزا قادیانی کی شکل باؤلے کتے کی ہے اور باؤلے پن کا اس پر دورہ پڑا ہوا ہے اس کا منہ دم کی طرف ہے۔ بھونک رہا ہے اور گول چکر کاٹ رہا ہے، منہ سے پانی نکل رہا ہے اور بار بار اپنی دم اور ٹانگوں کو کاٹتا ہے“۔

پیر سید جماعت علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ:

آپ کی رد قادیانیت پر گراں قدر خدمات ہیں۔ مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت پر آپ نے پانچ ٹکاتی اعلان و چیلنج کیا کہ ”اول: سچا نبی کسی کا شاگرد نہیں ہوتا۔ دوم: ہر سچا نبی اپنی عمر کے چالیس سال گذرنے کے بعد یکدم رب العالمین کے حکم سے دعویٰ نبوت کر دیتا ہے۔ بتدریج آہستہ آہستہ اس کو درجہ نبوت نہیں ملتا۔ سوم: آدم علیہ السلام سے لے کر حضور خاتم النبیین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام کے تمام انبیاء کرام کے نام مفرد تھے کسی سچے نبی کا نام مرکب نہیں ہو سکتا۔ چہارم: سچا نبی کوئی ترکہ نہیں چھوڑتا۔ پنجم: مرزائی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدارج کو مرزا قادیانی کے لئے مان کر شرک فی النبوۃ کے مرتکب ہوئے۔ جس طرح خداوند کریم کا کوئی شریک نہیں۔ اسی طرح محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال بھی کوئی نہیں“۔ آج تک کوئی قادیانی / مرزائی اس پانچ ٹکاتی اعلان و چیلنج کا جواب نہیں دے سکا اور نہ قیامت تک دے سکتا ہے۔

شاہ عبدالقادر رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ:

حضرت شاہ عبدالقادری رائے پوریؒ سے کسی نے کوئی وظیفہ پوچھا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا "ختم نبوت کا مسئلہ بیان کرتے رہو۔ ختم نبوت کا کام کرتے رہو۔ ختم نبوت کی حفاظت ہی سب سے بڑا وظیفہ ہے"۔

صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ رحمۃ اللہ علیہ:

"کسی قادیانی کو قتل کرنا رضائے الٰہی کا موجب ہے"۔

حضرت خواجہ قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ:

آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دعویٰ نبوت کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ حضورؐ نے فرمایا تھا کہ مشرق سے ایک فتنہ اٹھے گا جو "لا رباط ولا جہاد" کا نعرہ لگائے گا۔ یعنی حرمت جہاد کا اعلان کرے گا۔ اس حدیث پاک کا مصداق قادیانی فتنہ ہے کیونکہ مرزا قادیانی نے جہاد کی حرمت کا اعلان کیا تھا"۔

"جو شخص اسلام چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کرے تو وہ کافر ہے مرتد ہے اور مرتد کی سزا شریعت میں قتل ہے اگر میرے ہاتھ میں حکومت ہوتی تو میں قادیانیوں کا فیصلہ شریعت کے مطابق کرتا جس کی نظیر سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے قائم کی تھی۔ مرزائیوں کا سوشل بائیکاٹ بالکل جائز ہے۔ ان کے ساتھ ہر قسم کا میل جول ختم کر دیا جائے۔

جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ:

پیر صاحبؒ فرماتے ہیں "مرزائی مار آستین ہیں۔ جو دن رات وطنِ عزیز کی جڑیں کاٹنے میں مصروف ہیں۔ نظام اسلامی کے راستے میں انہوں نے جس طرح رکاوٹیں پیدا کیں ان سے ہم سب باخبر ہیں۔ اس خارش زدہ کتے سے بدتر فتنہ کے تدارک کی ذمہ داری ہم پر دوسروں سے زیادہ عائد ہوتی ہے۔ ہم نے اگر اس میں کوتاہی کی تو یاد رکھئے آئندہ نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی"۔

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ:

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ نے فتنہ قادیانیت پر اتنا کچھ لکھا اور فرمایا کہ اکٹھا کیا جائے تو بیسیوں جلدوں پر مشتمل کتابوں کا ایک سیٹ تیار ہو جائے۔ فرماتے ہیں "ہماری غیرت کا اصل تقاضہ تو یہ ہے کہ دنیا میں ایک قادیانی بھی زندہ نہ رہے۔ پکڑ پکڑ کر خبیثوں کو مار دیں۔ یہ میں جذباتی بات نہیں کر رہا بلکہ حقیقت یہی ہے۔ اسلام کا فتویٰ یہی ہے۔ مرتد اور زندیق کے بارے میں اسلام کا قانون یہی ہے مگر یہ دار و گیر حکومت کا کام ہے۔ ہم انفرادی طور پر اس پر قادر نہیں۔ اس لئے کم از کم اتنا تو ہونا چاہئے کہ ہم قادیانیوں سے مکمل قطع تعلق کریں۔ ان کو اپنی کسی مجلس میں کسی محفل میں برداشت نہ کریں۔ ہر سطح پر ان کا مقابلہ کریں۔ پوری دنیا میں قادیانیت کے خلاف

تحریک چلائیں تا کہ پوری دنیا اس حقیقت کو تسلیم کرلے کہ مرزائی (قادیانی) مسلمان نہیں بلکہ یہ اسلام کے غدار ہیں۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے غدار ہیں۔ پوری انسانیت کے غدار ہیں۔ تمام مسلمان قادیانیوں (مرزائیوں) کے بارے میں اپنی ایمانی و دینی غیرت کا مظاہرہ کریں۔ ہر مسلمان اس سلسلے میں جو قربانیاں پیش کرسکتا ہے وہ پیش کرے۔

شاہ عبدالرحیم رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ:

حضرت شاہ عبدالرحیم رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ نے حکیم نورالدین کو قبل از وقت بتادیا تھا کہ تو مرتد ہو جائیگا لہذا احتیاط کرنا چنانچہ بعد میں ایسا ہی ہوا۔ حکیم نورالدین آیا تو مرزا قادیانی سے مناظرہ کرنے کے لئے تھا مگر اس کا سب سے بڑا چیلا بن گیا۔

امام وقت حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب مد ظلہ:

آج قادیانی پوری دنیا میں رسوا ہو رہے ہیں۔ مولانا محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کا ایک کشف ہے کہ ایک وقت آئے گا کہ پوری دنیا میں مرزائیت نام کی کوئی چیز تلاش کرنے کے باوجود نہیں ملے گی۔ اسی طرح قطب دوراں حضرت مولانا محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے خاص ارادت مند حاجی محمد عبدالرشید صاحب مدظلہ کے سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا تھا کہ ایک وقت آئے گا کہ قادیانیت حرف غلط کی طرح پوری دنیا سے مٹادی جائے گی۔ وہ وقت قریب آن پہنچا ہے کہ مرزائیت کا فتنہ دنیا سے نیست و نابود ہونے والا ہے۔ اسلامیان عالم ہمت کریں آگے بڑھیں، منزل قریب ہے، رحمت حق انتظار کر رہی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا مژدہ جاں فزا ملنے والا ہے۔ اللہ رب العزت ہماری ان حقیر محنتوں کو اخلاص کی دولت سے مالا مال فرما کر اپنی رضا کا سبب بنائے۔ آمین ثم آمین

قادیانیت صحافیوں کی نظر میں

حمید نظامی مرحومؒ:

"غیر ممالک میں پاکستان کے "سفارت خانے" تبلیغ مرزائیت کے اڈے اور ان کے جماعتی دفتر معلوم ہوتے ہیں"۔

زیڈ اے سلہری:

"میری شعوری زندگی اسی تمنا میں گذری کہ قادیانی مسئلے کے بارے میں مسلمان اپنی سنگین ذمہ داری سے عہدہ برا ہوں۔ کسی آزاد مسلم معاشرے میں اس کا پنپنا ناممکن تھا۔ قادیانیوں کا مقصد اسلام کی تعلیمات کو مسخ کرنا تھا اور اس مذموم مقصد کے حصول کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات کو گھٹایا گیا"۔

مجیب الرحمان شامی:

''مصیبت یہ ہے کہ اپنا ایک نبی ایجاد کرنے اور مسلمانوں سے الگ تشخص کا دعویٰ رکھنے کے باوجود، یہ گروہ اپنے آپ کو غیر مسلم کہلوانے سے انکاری ہے۔ اس کے بہت سے مبلغ بڑی معصومیت کے ساتھ مرزا غلام احمد کی ان تصانیف سے اقتباسات شائع کر کے لوگوں کو ورغلاتے ہیں جو اس کے دعویٰ نبوت سے پہلے کی لکھی ہوئی ہیں۔ قادیانی حضرات اپنے آپ کو مظلوم اور ستم رسیدہ قرار دینے کی کوشش میں بھی لگے ہوئے ہیں۔ ہمارے جدید تعلیم یافتہ طبقوں کو خاص طور پر نشانہ بنا کر رواداری اور فراخ دلی کے نام پر ان کی ہمدردیاں حاصل کرنے کی مہم چلائی جارہی ہے۔ قادیانی حضرات سے گذارش ہے کہ وہ کھلے دل کے ساتھ اپنے بزرگوں کا مطالعہ کریں اور پھر دیکھیں کہ وہ خود کہاں کھڑے ہیں؟ اپنے تمام قارئین سے بھی میری درخواست ہے کہ وہ اس مسئلہ کا تفصیلی مطالعہ فرمائیں، ان کو اس نتیجے پر پہنچنے میں کوئی دقت نہیں ہوگی کہ ''قادیانی مسئلہ'' مولویوں کا کھڑا کیا ہوا نہیں ہے، یہ خود قادیانیوں کا پیدا کردہ ہے۔ مسلمان انہیں اپنے آپ سے الگ سمجھنے اور الگ تھلگ قرار دینے کے جو مطالبے کرتے رہے ہیں اور کر رہے ہیں وہ ان کے خلاف تعصب اور تنگ نظری کی بنیاد پر نہیں ہیں بلکہ اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور ان پر ایمان کا اولین تقاضہ ہیں''۔

نذیر ناجی:

''ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں اس گروہ کو غیر مسلم قرار دے دیا گیا۔ سچی بات یہ ہے کہ اس سے پہلے مرزائیوں کے خلاف جب کچھ کہا جاتا تھا تو مجھے اچھا نہیں لگتا تھا۔ میں سمجھتا تھا کہ علماء کرام زیادتی کرتے ہیں کہ ان لوگوں کی علیحدہ سماجی پہچان اور کلیدی آسامیوں سے علیحدگی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ میرا خیال تھا کہ یہ باتیں انسانی حقوق کا حصہ ہیں اور یہ حقوق ان لوگوں کو ملنے چاہئیں لیکن نوائے وقت نے ایک تصویر شائع کر کے مجھے حیرت زدہ کر دیا۔ یہ تصویر ''پروٹسٹم پوسٹ'' کے 22 نومبر 1985 کے شمارے میں سے لی گئی ہے۔ اس میں اسرائیل کے صدر کے سامنے دو افراد مسکوب بیٹھے ہیں۔ ایک کا نام شیخ شریف احمد امینی اور دوسرے کا شیخ محمد حمید کاپر ہے۔ شیخ امینی اپنے گروہ کے نئے سربراہ شیخ حمید کا اسرائیل کے صدر سے تعارف کرا رہے ہیں اور مرزائیوں کو اسرائیل میں جو آزادیاں حاصل ہیں ان پر اسرائیلی حکومت کا شکریہ ادا کر رہے ہیں۔ یہ بڑی معنی خیز تصویر ہے۔

جن لوگوں کو اسرائیل کی اصلیت معلوم ہے۔ اس کا اندازہ صرف وہی لگا سکتے ہیں کہ ایک ایسے گروہ کے ساتھ وہاں کی حکومت کے اتنے قریبی اور گہرے تعلقات کا مطلب کیا ہو سکتا ہے جس کے رخصت ہونے والے سربراہ کو اسرائیل کا صدر ذاتی طور پر الوداع کہے اور آنے والے کا خیر مقدم کرے۔ اسرائیلی حکومت دنیا کا سب سے بڑا مافیا ہے۔ اس کا ہدف دنیا بھر کے مسلمان ہیں۔ یہ محض ایک ریاست نہیں، ایک مرکز ہے۔ صیہونیت کا مرکز، عالمی

سرمایہ دار تنظیموں کا مرکز، افریقہ اور ایشیاء کی غریب اور کمزور قوموں کے خلاف سازشوں کا مرکز، امریکہ اور مغربی یورپ کے ترقی یافتہ ملکوں کے حکمران طبقوں کو اپنے زیر اثر رکھنے کیلئے منصوبہ بندی کا مرکز اور بدترین عالمی دہشت گردی کا مرکز۔ یہ محض الزام تراشی نہیں بلکہ وہ حقائق ہیں جنہیں امریکہ اور یورپ کے اہل دانش بھی تسلیم کرتے ہیں۔ ایک ایسے ملک کی حکومت کے ساتھ اتنے قریبی، خوشگوار اور دوستانہ تعلقات رکھنے والا گروہ مسلمانوں کا دوست ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ نہیں کہ میں مرزائیوں پر شک کرتا ہوں، میں تو اسرائیلیوں پر یقین رکھتا ہوں۔ وہ اپنے مفاد کے سوا کسی پر مہربان نہیں ہوتے۔ یہ سوچنا مسلمانوں کا کام ہے کہ ان لوگوں سے اسرائیل کیا مفادات حاصل کر رہا ہوگا؟ قارئین یقیناً اس بات سے باخبر ہوں گے کہ اسرائیل پاکستان کو اپنے بنیادی دشمنوں کی صف میں شمار کرتا ہے۔ اسرائیل کے فوجی ماہرین نے اس موضوع پر بہت کام کیا ہے کہ پاکستان سے اسے کیا کیا خطرات پیش آسکتے ہیں اور ان خطرات کو کم کرنے کے لئے اسرائیل کو کیا کرنا چاہئے؟ دنیا بھر کے یہودی ادارے پاکستان میں عدم استحکام کے لئے کام کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی حکومت جب کسی گروہ کی پذیرائی کرتی ہے تو کیا اس کے عوض وہ کچھ حاصل نہیں کر رہی ہوگی؟ یہ امر شک وشبہ کی گنجائش سے بالا ہے کہ یہودی گھاٹے کا سودا نہیں کرتا۔

علمائے کرام تو مرزائیوں کو کلیدی عہدوں سے الگ کرنے کے مطالبات، عقائد کے حوالے سے کرتے ہیں لیکن پاکستان کے دفاع کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ ان لوگوں سے چوکس رہا جائے۔ یہ کچھ بھی نہ کرتے ہوں تو بھی ان سے محتاط رہنے کی یہی وجہ کافی ہے کہ ان پر اسرائیل اور بھارت کی حکومتیں مہربان ہیں۔ پاکستان میں ان کی تنظیم کا طریقہ پراسرار ہے۔ یہ لوگ جس ملک میں بھی ہوں، ایک مرکز کے تابع ہوتے ہیں اور اس کی ہدایات کو ہر چیز پر ترجیح دیتے ہیں۔ آپ کو میرے قلم سے یہ باتیں کچھ عجیب لگیں گی لیکن یاد کریں کہ اگر اس صدی کے اوائل میں فلسطین کے مسلمانوں نے اس طرح سوچ لیا ہوتا، جس طرح میں آج مرزائیوں کے بارے میں لکھ رہا ہوں تو شاید وہ اس طرح جلاوطن نہ ہوتے۔ وہ اکثریت میں تھے اور غافل تھے۔ یہودیوں نے آہستہ آہستہ معاشرے کے ہر شعبے میں اپنی جڑیں پھیلائیں اور پھر اقلیت ہونے کے باوجود ایک پوری قوم کا قتل عام شروع کر دیا۔ شروع میں کوئی خدشہ ظاہر کرتا تو وہ اتنا ہی معمولی نظر آتا، جتنا آج آپ کو میری بات نظر آئے گی۔ ہمارے روشن خیال اور ترقی پسند لوگ اس قسم کی باتوں کو فیشن کے خلاف سمجھتے ہیں۔ فلسطین کے دانشوروں نے بھی یہی سمجھا ہوگا۔ ان کی قوم کا انجام سامنے ہے۔ جو گروہ اسرائیل کا دوست ہے۔ اسے معمولی اور کمزور تصور نہیں کرنا چاہئے۔ اس کا مطلب ہے کہ دنیا کی سب سے منظم مالی، فوجی اور ذرائع ابلاغ پر قابض قوتیں ان کے ساتھ ہیں۔ یہ قوتیں پاکستانی عوام کی دشمن ہیں۔ جب وہ اس ملک کے ایک گروہ کی سرپرستی کر رہی ہوں تو یہ جاننے کے لئے زیادہ عقل کی ضرورت نہیں کہ وہ گروہ کیا خدمات انجام دے رہا ہوگا"؟

محمد صلاح الدین (مدیر ہفت روزہ تکبیر، کراچی)

''میں مولوی ہوں نہ مولانا، مفتی نہ کوئی عالم دین، لیکن بحمد اللہ خدا کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ادنیٰ امتی کی حیثیت سے جھوٹی نبوت کے کسی بھی دعوے کے تار و پود بکھیرنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہوں۔ مجھے قادیانی مذہب کے جھوٹے ہونے پر مباہلہ یا مناظرہ کا چیلنج قبول ہے۔ میں انشاء اللہ قادیانیت کی اصل حقیقت واضح کردوں گا اور سچی اور آخری نبوت پر بتوفیق الٰہی، ایسی گواہی دوں گا کہ قادیانیت کی جعلی، ظلی یا بروزی نبوت، منطق و استدلال کی عدالت میں اپنا مقدمہ چند منٹ بھی قائم و برقرار نہ رکھ سکے گی۔ پھر جو بھی نزول عذاب کا مستحق ہوگا، خدا کی پکڑ سے بچ کر نہ جائے گا۔ ان بطش ربک لشدید (بیشک تیرے رب کی پکڑ سخت ہے)''

عطاء الحق قاسمی (معروف شاعر، ادیب، کالم نگار ''روزن دیوار سے'')

''قادیانی اور مسلمانوں میں جو چیز وجہ نزاع بنی، وہ مرزا غلام احمد قادیانی کی جعلی ''نبوت'' کے علاوہ اس نومولود مذہب کی طرف سے مسلمانوں کی اس تمام ''ٹرمانالوجی'' پر قبضہ تھا جو بزرگان دین اور مقامات مقدسہ کے لئے مخصوص تھی، اپنے اصل مقاصد پر پردہ ڈالنے کے لئے مرزا غلام احمد قادیانی نے خود کو ایسا ''نبی'' قرار دیا جو اپنی شریعت نہیں لایا تھا بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی شریعت کو نافذ کرنے کا دعویدار تھا۔ چنانچہ موصوف نے ظلی، بروزی کی بحث بھی چھیڑی، خود کو احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا غلام ہی قرار دیا لیکن ان کے ''صحابی'' اس قسم کے شعر بھی کہتے رہے اور مرزا قادیانی ان اشعار پر داد بھی دیتا رہا۔

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں　　اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل　　غلام احمد کو دیکھے قادیان میں

اسی طرح ''جنت البقیع'' کے مقابلے میں ''جنت البقیع'' کے نام سے ایک قبرستان آباد کیا گیا۔ ''مسجد اقصیٰ'' تعمیر کی گئی۔ مرزا صاحب کے جانشینوں کو خلیفہ اول اور خلیفہ دوئم وغیرہ کے نام دیئے گئے۔ مرزا قادیانی کی بیگمات کو ''امہات المومنین'' قرار دیا گیا۔ مرزا قادیانی کے حواریوں کو ''صحابی'' کہا گیا گیا، غرضیکہ مسلمانوں کے ساتھ ''ہم آہنگی'' کا مظاہرہ کیا گیا۔ چنانچہ میرے نزدیک یہ بہت بڑا مغالطہ ہے کہ مسلمانوں نے ''احمدیوں'' کو غیر مسلم قرار دیا، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ غیر مسلم قرار دئے جانے سے بہت عرصہ قبل ''احمدی'' مسلمانوں کو غیر مسلم قرار دے چکے تھے۔ ثبوت کے طور پر صرف دو مثالیں ملاحظہ فرمائیں۔ مرزا بشیر الدین محمود سے ان کے ایک مرید نے سوال کیا کہ کسی غیر احمدی کا اگر کوئی بچہ انتقال کر جائے تو کیا اس کی نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے؟ اس کے جواب میں مرزا بشیر الدین محمود نے کہا ''میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ اگر کسی عیسائی یا ہندو کا بچہ فوت ہو جائے تو کیا اس کی نماز جنازہ پڑھیں گے'' اس ضمن میں دوسری مثال پاکستان کے سابق وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں کی ہے، جب حضرت قائد

اعظم کی نماز جنازہ پڑھی جارہی تھی، سر ظفر اللہ خاں ایک کونے میں الگ ٹانگیں پسارے بیٹھے رہے، کسی صحافی نے ان سے پوچھا کہ آپ نماز جنازہ میں شریک کیوں نہیں ہوئے؟ سر ظفر اللہ خاں نے جواب دیا۔ "آپ مجھے ایک مسلم ریاست کا غیر مسلم شہری یا ایک غیر مسلم ریاست کا مسلم شہری سمجھ لیں" کہنا میں یہ چاہتا ہوں کہ جب کسی قوم کو اس کے مرکز سے ہٹانا مقصود ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے میں ڈمی کھڑی کردی جاتی ہے، مکے اور مدینے کے مقابلے میں قادیان اور ربوہ تعمیر کئے جاتے ہیں اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے مقابلے میں حکیم نورالدین کو آگے لایا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں خود کو خادم قرار دینے والے رفتہ رفتہ سردار کے بہروپ میں سامنے آنے کی کوشش کرتے ہیں اور یوں اس مذہب کے ماننے والے، اصلی مرکزی شخصیت اور اس مرکزی شخصیت سے وابستہ علامتوں سے کٹ کر رہ جاتے ہیں"۔

قادیانیت علمائے کرام کی نظر میں

علامہ سید انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ:

"مرزا غلام احمد قادیانی بلاشبہ مردود ازلی ہے۔ اس کو شیطان سے زیادہ لعین سمجھنا جزو ایمان ہے۔ شیطان نے ایک نبی کا مقابلہ کیا تھا اس خبیث اور بدباطن نے جمیع انبیاء کرام علیہم السلام پر افتراء پردازی کی ہے۔ مرزا قادیانی اس زمانہ کا دجال اکبر ہے"۔

مزید فرمایا "تاریخ اسلام کا جس قدر میں نے مطالعہ کیا ہے۔ اسلام میں چودہ سو سال کے اندر جس قدر فتنے پیدا ہوئے ہیں، قادیانی فتنہ سے بڑا خطرناک اور سنگین فتنہ کوئی بھی پیدا نہیں ہوا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جتنی خوشی اس شخص سے ہوگی جو اس کے استیصال کیلئے اپنے آپ کو وقف کردے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے دوسرے اعمال کی نسبت اس کے اس عمل سے زیادہ خوش ہونگے۔ جو کوئی اس فتنہ کی سرکوبی کیلئے اپنے آپ کو لگا دے گا، اس کی جنت کا میں ضامن ہوں"۔

مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ:

"لاہوری مرزائی گو مرزا قادیانی کو نبی نہ کہیں لیکن اس کے عقائد کفریہ کو کفر نہیں کہتے۔ کفر کو کفر نہ سمجھنا بھی کفر ہے۔ اگر کوئی شخص مسیلمہ کذاب کو نبی نہ مانتا ہوں مگر اس کے عقائد کو کفر بھی نہ کہتا ہو تو کیا اس شخص کو مسلمان کہا جائے گا؟"۔

مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ:

"مرزا قادیانی گمراہ ہے۔ اس کے مرید بھی گمراہ ہیں۔ اگر مسلمان مرزائیوں (قادیانیوں) سے الگ رہے تو اچھا

ہے کیونکہ ان کے مرتد، زندیق اور خارج از اسلام ہونے میں کوئی شک نہیں"۔

شیخ الھند مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ:

"جس شخص کے ایسے عقائد واقوال (قادیانی عقائد واقوال) ہوں، اس کے خارج از اسلام ہونے میں کسی مسلمان کو خواہ جاہل ہو یا عالم، تردد نہیں ہوسکتا۔ لہٰذا مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے جملہ متبعین درجہ بدرجہ مرتد، زندیق، ملحد، کافر اور فرقہ ضالہ میں یقیناً داخل ہیں۔ جاہل یا گمراہ کے سوا ایسے عقائد کا کوئی معتقد نہیں ہوسکتا"۔

مولانا احمد علی لاھوری رحمۃ اللہ علیہ:

"فرقہ مرزائیہ اسلام کے بھیس میں اسلام سے دشمنی کر رہا ہے"۔

"میں مرکزی حکومت سے کہتا ہوں کہ یہ عہدے کوئی چیز نہیں۔ خدا سے اپنا معاملہ درست رکھو۔ آج کسی کا ہارٹ فیل ہو جائے تو قبر میں اگر پوچھا گیا کہ ختم نبوت کے لئے کیا، کیا تھا؟ تو کیا جواب دو گے؟ وہاں مرزائیوں کی حمایت کام نہیں آئے گی۔ پاکستان کے سربراہ کو سمجھ لینا چاہیے کہ اگر مرزائیوں کی حمایت کرو گے تو قبر جہنم کا گڑھا بنے گی"۔

مولانا محمد علی مونگیری رحمۃ اللہ علیہ:

"اتنا لکھو اور اس قدر طبع کراؤ اور تقسیم کرو کہ ہر مسلمان جب صبح کو سو کر اٹھے تو اپنے سرہانے رد قادیانیت کی کتب پائے"۔

مولوی نظیر احسن صاحب دونوں پیروں سے معذور تھے اور مسودات کی لکھائی کا کام کرتے تھے۔ کام میں تاخیر ہونے پر مولانا محمد علی مونگیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے۔ "محنت سے کام کرو تمہیں جہاد کا ثواب ملے گا..... بے شک اس فتنہ قادیانیت کا استیصال جہاد بالسیف سے کم نہیں"۔

حضرت مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ:

"بعض لوگ ایسے ہیں جو اسلام اور اس کے علوم سے ناواقفیت کے سبب قادیانی ہو گئے ہیں۔ انہیں بھی دلائل و براہین اور تبلیغ و دعوت کے لئے اس گمراہی سے نکالنے کی کوشش کرنی چاہیے اگر حکمت، اخلاص اور سچے جذبہ دعوت کے ساتھ یہ کام کیا گیا تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ قادیانیوں کی ایک بڑی تعداد مسلمان ہو سکے گی اور اللہ تعالیٰ کسی ایک شخص کو بھی ہماری دعوت کے ذریعہ راہ حق سے ہمکنار کر دے تو اس کے برابر ہماری سعادت کوئی نہیں۔

مولانا حق نواز جھنگوی رحمۃ اللہ علیہ:

"قادیانی فتنہ کی سرکوبی اور محاسبہ کے لئے ہماری جانیں حاضر ہیں۔ ہم آخری وقت تک اس فتنہ کے خلاف جہاد

جاری رکھیں گے"۔

مولانا ضیاء الرحمن فاروقی رحمۃ اللہ علیہ:

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قرآن عظیم کی دوسو سے زائد آیات، دو ہزار سے زائد احادیث کی روشنی میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کے سردار، آخری نبی اور رسول ہیں آپ کے بعد کسی قسم کی تشریعی، غیر تشریعی، ظلی یا بروزی کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے زبانی اقرار سے انسان مسلمان نہیں بنتا جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آنے والے ہر قسم کے مدعی نبوت کو قطعاً مرتد اور کافر نہ کہے لہٰذا مسیلمہ کذاب سے لے کر مرزا غلام احمد قادیانی تک تمام جھوٹے مدعیان نبوت مع اپنی رعیت قطعی کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں جو ان کو کافر نہ کہے وہ خود بھی کافر ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام قرآن وحدیث کی بیان کردہ تشریحات کے مطابق ابھی تک چوتھے آسمان پر زندہ موجود ہیں۔ قرب قیامت میں آپ ملک شام میں دمشق کی جامع مسجد کے مشرقی مینار سے اتریں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی سو سے زائد نشانیاں بیان فرمائی ہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی کے علاوہ مسیح موعود کہنا بھی اہل اسلام کے متفقہ عقیدہ کی خلاف ورزی ہے کیونکہ مرزا قادیانی میں مسیح موعود کی ایک نشانی بھی موجود نہیں"۔

مولانا تاج محمود رحمۃ اللہ علیہ:

اگرچہ چھوٹے بڑے سینکڑوں لوگوں نے مختلف ادوار میں جھوٹے دعویٰ نبوت کئے لیکن حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشین گوئی فرمائی کہ میرے بعد تیس دجال اور کذاب ظاہر ہوں گے۔ یعنی جملہ مدعیان نبوت میں تیس تو انتہا درجہ کے جھوٹے مکار اور بہت زیادہ دجل وفریب کرنے والے ہوں گے۔ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی کے مطابق ان تیس دجالوں میں کتنے دجالوں کا ظہور ہو چکا ہے اور ابھی کتنے دجال پیدا ہونا باقی ہیں لیکن یہ یقین سے کہا جاسکتا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی انہی تیس دجالوں میں سے ایک ہے۔

مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ:

"جس طرح مسیلمہ کذاب کو مسلمان سمجھنا کفر ہے اسی طرح مسیلمہ پنجاب مرزا قادیانی کو مسلمان سمجھنا کفر ہے۔ دونوں میں کوئی فرق نہیں بلکہ مسیلمہ قادیان، یمامہ کے مسیلمہ سے دجل اور فریب میں کہیں آگے نکلا ہوا ہے"۔

سید عطاء المحسن شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ:

"علماء پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ گالیاں دیتے ہیں حالانکہ علماء گالیاں نہیں دیتے بلکہ اپنے خطابات میں ان گالیوں کی نقل کرتے ہیں جو مرزا قادیانی نے اپنی تحریروں میں مسلمانوں کو دی ہے۔ مسلمانوں کو خنزیر اور کنجریوں کی اولاد کہا ہے۔ اس لئے اگر کوئی عالم دین قادیانی نبی کے اخلاق کا ذکر کرتے ہوئے اس گالی کا حوالہ دے تو اس کی ذمہ

داری اس پر نہیں بلکہ قادیانی نبی پر عائد ہوتی ہے"۔

مولانا انظر شاہ کشمیری:

"میرے والد کو تین مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور ہر مرتبہ نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی ہدایت فرمائی کہ قادیانی فرقے کو نیست و نابود کرنے کی سعی کی جائے۔ سعودی عرب سمیت تمام اسلامی ممالک کے کلیدی عہدوں پر فائز قادیانیوں کو برطرف کر کے انہیں ملک بدر کر دینا چاہئے۔

حضرت مولانا محمد الیاس رحمۃ اللہ علیہ (بانی تبلیغی جماعت)

"قرآن و سنت، آثار صحابہؓ، اقوال بزرگان دینؒ اور تصریحات سلف صالحینؒ سے مسئلہ ختم نبوت ثابت ہے۔ یہ ایک ایسا اجماعی عقیدہ ہے کہ اس کا منکر، دین اسلام کے بنیادی عقیدہ کا منکر ہونے کے باعث تمام امت کے نزدیک کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ مرزا قادیانی محروم القسمت شخص تھا۔ اس کے پیروکاروں کو حق تعالیٰ شانہ ہدایت سے نوازیں کہ یہ کفر و گمراہی کی اتھاہ گہرائیوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان کو ایمان و یقین کی دولت و نعمت سے آگاہ کرنا تمام مسلمانوں اور بالخصوص علماء ربانین کا فرض ہے"۔

حضرت جی مولانا محمد یوسف رحمۃ اللہ علیہ (تبلیغی جماعت):

"ہمارے حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کشمیریؒ اور دوسرے بزرگ علماء بلاوجہ قادیانیت کی مخالفت نہیں کرتے۔ جاپان کی کوئی مشین کتنی تیز چلنے والی کیوں نہ ہو وہ اتنی تیزی سے کپڑا تیار نہیں کرتی، جتنا قادیانی کفر کی مشین میں تیزی سے تیار کیا جاتا ہے۔ پھر اس پر مزعومہ دلائل کا رنگ چڑھا کر مرزائی مبلغین سے دجل و فریب و کہہ مکرنی کی بھٹی میں استری کر کے مسلمان قوم کے ایمان کے جنازہ کے کفن کے لئے تیار کرتے ہیں۔ مرزائیت، مکر و افتراء اور کذب و فریب کا ایک پلندہ ہے۔ مرزا قادیانی جھوٹوں کا سردار تھا۔ امت کو اس فتنے سے بچانا فرض ہے"۔

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ:

"مرزا قادیانی کے دماغ و زبان کی مہار، شیطان نے تھام رکھی تھی اور وہ مرزا کو منہ زور گھوڑے کی طرح جھوٹ کی وادیوں میں دوڑاتا تھا۔ ہر قدم پر جھوٹ تیار کرنا اور پھر سب سے پہلے اس کا خود بے دریغ استعمال کرنا اس کا وطیرہ تھا۔ ہمارے اکابر نے اپنی ایمانی و وجدانی کیفیات سے سرشار ہو کر اس کا تعاقب کیا۔ حضرت گنگوہیؒ سے لے کر حضرت مولانا سید انور شاہ کشمیریؒ تک اور پھر حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ سے لے کر آپ (مولانا محمد علی صاحب جالندھری) تک سبھی حضرات نے امت کی اس فتنہ کے خلاف رہنمائی نہ فرمائی ہوتی تو اس فتنہ کے بڑھنے کے بہت اسباب تھے۔ آپ نے ان کے سامنے دیوار چین کھڑی کر دی ہے لیکن مولانا (محمد علی جالندھری) دیکھیں

یہ بڑی ذمہ داری کا کام ہے۔ حضور علیہ السلام کا ایک امتی قادیانی ہو گیا تو ہم سے پوچھا جائے گا کہ قادیانیوں نے اس کے ایمان پر ڈاکہ ڈالا تھا۔ تم نے اس کا ایمان بچانے کی فکر کیوں نہ کی تھی"۔

حضرت مولانا محمد عمر پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ:

"قادیانیت ایک ناسور ہے۔ جس کو یہ لگ جائے وہ لاعلاج ہو جاتا ہے۔ مرزا قادیانی کو صرف نبی و رسول ہونے کا دعویٰ نہ تھا بلکہ نعوذ باللہ اس کو خدا کا بیٹا اور اس سے بھی بڑھ کر خدا ہونے کا دعویٰ تھا۔ حیرانی ہے کہ ایک احمق و کور باطن کو لوگ کیا سے کیا مانے ہوئے ہیں؟ اس فتنہ کے خلاف کام کرنا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہات کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا بہترین وسیلہ ہے۔

حضرت مولانا عبدالوہاب، تبلیغی مرکز (رائے ونڈ):

"تبلیغی جماعت کے رفقاء جب فتنہ قادیانیت کی بیرونی دنیا میں سازشوں کے متعلق کچھ بتاتے ہیں تو تڑپ جاتا ہوں۔ ہمارے کام کا ایک دائرہ ہے۔ اس میں قدرت نے برکت دی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ایمان و یقین کی دولت و دعوت عام ہوگی تو تمام فتنے مٹ جائیں گے۔ قادیانی کفر، ایسا خطرناک کھیل ہے کہ جو حضرات ان کی تردید کا کام کرتے ہیں وہی اس کو سمجھ سکتے ہیں۔ مرزا قادیانی کمبخت ایسا بدنصیب کافر اور مردود تھا کہ وہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسند پر قدم رکھنے کا مدعی تھا۔ یہ سوچ آتے ہی مجھ پر سکتہ طاری ہو جاتا ہے کہ ابوجہل سے بڑے کافر بھی دنیا میں ہوئے ہیں"۔

مولانا سعید خان، تبلیغی مرکز (رائے ونڈ):

میں نے شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ کو فتنہ مرزائیت کے سلسلہ میں جتنا متفکر پایا، بیان نہیں کر سکتا۔ جو بزرگ آتے ہیں، حضرت ان کو ہدایات دعاؤں سے نوازتے تھے۔ اپنے خلفاء کو متوجہ فرماتے کہ ختم نبوت کا کام سب سے عظیم کام ہے۔ مرزائیت کے استیصال کیلئے کاوش کرنے والے ہزاروں مبارکبادوں کے مستحق ہیں۔

حضرت مولانا نذالرحمن تبلیغی مرکز (رائے ونڈ)

"ہمارے حضرت (**مولانا خواجہ خان محمد صاحب** مدظلہ العالی) تو بیک وقت شیخ وقت بھی ہیں اور مجاہد بھی۔ فتنہ قادیانیت کے خلاف ان کے کام دیکھ کر یقین ہے کہ ان میں حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کشمیریؒ کی نسبت عود کر آئی ہے۔ مرزا قادیانی ایسے بے دین، گمراہ، دجال و کذاب شخص کی تردید وقت کی ضرورت ہے۔ خوش بخت و سعادت مند انسانوں کو قدرت ان کاموں کیلئے قبول فرماتی ہے"۔

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:

امام اہلسنت اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلویؒ نے مرزائی اور مرزائی نوازوں کے بارے میں فتویٰ دیا کہ "قادیانی

مرتد، منافق ہیں۔ مرتد منافق وہ کہ کلمہ اسلام اب بھی پڑھتا ہے۔ اپنے آپ کو مسلمان بھی کہتا ہے اور پھر اللہ عزوجل، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی نبی کی توہین کرتا یا ضروریات دین میں سے کسی شے کا منکر ہے، اس کا ذبیحہ محض نجس، مردار حرام قطعی ہے، مسلمانوں کے بائیکاٹ کے سبب قادیانی کو مظلوم سمجھنے والا اور اس سے میل جول چھوڑنے کو ظلم و ناحق سمجھنے والا اسلام سے خارج ہے اور جو کافر کو کافر نہ کہے وہ بھی کافر ہے۔" (احکام شریعت صفحہ 177،112) مزید فرمایا کہ "اس صورت میں فرض قطعی کہ تمام مسلمان موت وحیات کے سب علاقے اس سے قطع کر دیں، بیمار پڑے پوچھنے کو جانا حرام، مرجائے تو اس کے جنازے پر جانا حرام، اسے مسلمانوں کے گورستان میں دفن کرنا حرام، اس کی قبر پر جانا حرام۔" (فتاویٰ رضویہ صفحہ 51 جلد 2)

مولانا غلام احمد گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ (شیخ الجامعہ العباسیہ بہاولپور)

"حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن نے آخری نبی قرار دیا ہے اور جو شخص اس قرآنی حکم کو نہ مانے اور اس کا انکار کرے وہ قرآن کے انکار کی وجہ سے مرتد ہو جاتا ہے"۔

مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ:

"میری قطعی رائے یہ ہے کہ مرزائیت کے دلدادگان کو غیر اسلامی اقلیت قرار نہ دینا پاکستان کی سالمیت کے قطعاً منافی ہے"۔

مولانا سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ:

"چونکہ قادیانی بلا تفاق خارج از اسلام سمجھے جاتے ہیں۔ اس لئے ان کو ایک غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے"۔

مولانا حامد علی خان رحمۃ اللہ علیہ:

قادیانیت کی بنیاد اس کے یوم آغاز سے ہی دنیا طلبی، مفاد پرستی اور ہیرا پھیری پر رکھی گئی ہے۔ مسلمانوں کی جمعیت کو پارہ پارہ کرنا اور اسلامی اقدار کا قلع قمع اس کا اصلی مقصد ہے۔

علامہ محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ (خطیب پاکستان)

"مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت نے ملت اسلامیہ پر جو کاری ضرب لگائی ہے وہ سخت تباہ کن ثابت ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے شر سے مسلمانوں کو محفوظ رکھے"۔

مولانا سعادت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ:

"خدا کی لعنت ہو مرزا قادیانی پر جس نے اسلام کی شمع روشن کرنے کی بجائے کفر و ضلالت کا اندھیرا پھیلایا۔ مذہب کے ان ڈاکوؤں سے بالکل دور رہیں۔ مرزائی بدترین ظالم قوم ہے ان کے ساتھ کسی قسم کا تعلق پیدا کرنے کی کوشش بھی حرام ہے۔ جب بیٹھنے تک کی ممانعت کر دی تو ایسی قوم سے کوئی مذہبی تعلق، جماعتی تعلق یا رشتہ داری کس طرح

جائز ہو سکتی ہے"۔

مولانا ظہور احمد بگوی رحمۃ اللہ علیہ:

"اغیار کی سازش سے کچھ سادہ لوح مسلمان دام فریب میں آ گئے اور اپنا مال و متاع بلکہ ایمان تک میرزائے قادیاں کی نذر کر بیٹھے۔ یہ حالات عبرت انگیز ہیں"۔

مولانا مفتی محمد حسین نعیمی رحمۃ اللہ علیہ:

"قادیانی اپنے عقائد اور نظریات کے باعث مرتد ہیں۔ ایسا شخص جو اسلام کے بعد کافر ہو، مرتد ہوتا ہے۔ واجب القتل ہے"۔

مولانا مختار احمد نعیمی:

"فتنہ مرزائیت کے لئے اور اس کے سدِ باب کے لئے اپنا وقت پیسہ اور ہمت کا صرف کرنا باعثِ اجر ہے"۔

صاحبزادہ افتخار الحسن شاہ (فیصل آباد)

"فتنہ قادیانیت کا بانی مرزا قادیانی شخصیت اور کردار کے لحاظ سے انسان نہیں تھا۔ 1974ء میں پاکستان کی نیشنل اسمبلی نے مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا تھا لیکن قادیانیوں، مرزائیوں نے قومی اسمبلی کے اس اکثریتی فیصلے کو اب تک قبول نہیں کیا اور آج تک بھی اپنے آپ کو مسلمان کہہ رہے ہیں۔ قادیانیوں کو احمدی کہنا کفر ہے"۔ "موجودہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس فتنے کے محاسبہ کے لئے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی سنت کو زندہ کرتے ہوئے پاکستان میں مرتد کی شرعی سزا کے نفاذ کا اعلان کرے"۔

مولانا ابوداؤد محمد صادق گوجرانوالہ:

نبی آخر الزمان علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا "اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتا" اور حضرت علی مرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی سرور عالم علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا "اے علی تو میری نیابت میں ایسا ہے جیسا موسیٰ کے لئے ہارون مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں"۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے بقول مدعی نبوت سے معجزہ طلب کرنا بھی کفر ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دوسرا نبی ممکن نہیں۔

خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے خصوصاً آج کل کے انبیاء سے

علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمۃ اللہ علیہ:

"اسرائیل اور مرزائیت کا آپس میں گہرا رابطہ اور تعلق ہے اور مرزائیت اور اسرائیل اسلام دشمن قوتوں کی تخلیق اور سازش کا نتیجہ ہیں۔ مرزائیوں کے معتقدات مسلمانوں کے عقائد کے خلاف ہیں"۔

پروفیسر ساجد میر:

''قادیانی قطعی طور پر خارج از اسلام ہیں۔ یہ دنیا بھر کے علماء کا متفقہ فیصلہ اور آئین پاکستان کا حصہ ہے۔ مسیلمہ کذاب اور ان کے پیروکار نہ صرف جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا رسول مانتے تھے بلکہ تہجد گزار اور صوم وصلوۃ کے پابند تھے۔ ان کی ظاہری دینداری متاثر کرنے والی تھی۔ اس کے باوجود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے خلاف کفر کا فتویٰ دیا اور حضرات صحابہ کرامؓ نے ان کے خلاف جہاد میں سینکڑوں قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ختم نبوت کا مسئلہ تمام جہانوں کا مشترک مسئلہ ہے اور تمام مکاتب فکر کے مسلمانوں کو اس جدوجہد میں بھرپور حصہ لینا چاہئے''۔

حافظ عبدالقادر روپڑی رحمۃ اللہ علیہ:

''مرزائیت مذہب کے قالب میں استعمار وسامراج کی آلہ کار تحریک ہے۔ مرزائیوں کا یہودیوں سے گٹھ جوڑ ہے اور اسرائیل میں ان کا باقاعدہ مشن قائم ہے۔ جہاں چوہدری ظفر اللہ قادیانی سابق وزیر خارجہ کام کرتا رہا ہے''۔

سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب:

''مرزا قادیانی اور اس کی امت کا کفر وزندقہ ایک ثابت اور کھلی حقیقت ہے۔ پاکستان اور عالم اسلام کے لئے قادیانیت کا وجود ایک سرطان ہے لیکن بہت سے مسلمان بالخصوص پڑھے لکھے مسلمان افسوس ہے کہ اس خطرہ جان وایمان سے آگاہ نہیں ہیں اور وہ قادیانی مسئلے کو محض فرقہ وارانہ اختلافات کا ایک شاخسانہ سمجھتے ہیں۔ ایسے مسلمان نہ قادیانی لٹریچر خود پڑھتے ہیں۔ نہ قادیانی ان تک اپنی صحیح بات پہنچنے دیتے ہیں''۔

قاضی حسین احمد امیر جماعت اسلامی:

''قادیانیت کے مکمل خاتمہ کے لئے تمام مکاتب فکر کے علماء کا اتحاد ناگزیر ہے۔ قادیانی گروہ پاکستان کے خلاف مسلسل تخریبی سرگرمیوں میں مصروف ہے۔ اس جماعت کے افراد مسلح افواج، نوکر شاہی اور صنعتی اداروں میں کلیدی عہدوں پر فائز ہیں جو طاغوتی طاقتوں کے سیاسی اور معاشی مفادات کا تحفظ کر رہے ہیں۔ قادیانی آئین کی کھلم کھلا خلاف ورزی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ مرزائی چاہتے تھے کہ کوئی طاقت ان کو مسلمانوں کے نام پر اقتدار پر بٹھادے، حکومت پاکستان ایرانی بہائیوں کی طرح پاکستان میں مرزائیوں کو خلاف قانون قرار دے۔ جن سیاسی جماعتوں میں قادیانی موجود ہیں، ان سے اتحاد کرنے سے ملک میں اسلامی انقلاب نہیں آسکتا''۔

علامہ علی غضنفر کراروی (علامہ ع غ کراروی)

''قادیانیت ایک ناسور ہے جب تک اس ناسور کو جڑ سے اکھاڑ کر نہ پھینکا جائے گا۔ ملک میں امن قائم نہیں ہوسکتا۔ قادیانیت کے خلاف سنت صدیق رضی اللہ عنہ پر عمل کیا جائے۔ یہ اس مسئلے کا واحد حل ہے اور یہی وقت کا

تقاضا ہے"۔

سید مظفر علی شمسی:

"مسئلہ ختم نبوت پر مسلمانان پاکستان متحد و متفق ہیں۔ اب ہم مرزائیت کو اسلام کے مقدس نقشہ سے مٹا کر دم لیں گے۔ حکومت پاکستان سے ہمارا پرزور مطالبہ ہے کہ وہ مرزائیوں کو کلیدی آسامیوں سے علیحدہ کرے"۔

مولانا مظہر علی اظہر ایڈووکیٹ:

"تیرہ سو برس سے ملت اسلامیہ اس مسئلہ پر متفق تھی کہ جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی دعویدار نبوت پیدا نہیں ہو سکتا اور اسی عقیدہ کے بار بار اظہار کے بعد مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ قادیانی امت ہر اس شخص کو جو مرزا غلام احمد کو نبی نہیں مانتا اپنے مزعومہ اسلام کے دائرہ سے خارج سمجھتی ہے۔

قادیانیت ارباب اقتدار کی نظر میں

ذوالفقار علی بھٹو مرحوم:

"میرا ایمان اسلام پر ہے، میں مسلمان ہوں، مجھے اپنے مسلمان ہونے پر فخر ہے۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ انکے بعد کوئی دوسرا نبی نہیں آ سکتا۔ فیصلہ ہو چکا ہے اور فیصلہ یہ ہے کہ مسلمان وہ ہے جو ختم نبوت کا قائل ہے اور جو ختم نبوت کا قائل نہیں وہ مسلمان نہیں"۔

"قادیانی اتنے خطرناک ہیں۔ اس کا مجھے احساس ان دو دنوں میں ہوا۔ میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ قادیانی مذہب کے لوگ اس قدر خوفناک ارادے رکھتے ہیں"۔

جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم:

"قادیانیت کا وجود عالم اسلام کے لئے سرطان کی حیثیت رکھتا ہے اور حکومت پاکستان مختلف اقدامات کے ذریعے اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ اس سرطان کا خاتمہ کیا جائے۔ جنوبی ایشاء کے مسلمانوں کے لئے یہ بات قابل فخر ہے کہ انہوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کی جھوٹی نبوت کا پردہ چاک کیا اور دنیا کو اس کے فریب سے آگاہ کیا۔ ختم نبوت کا عقیدہ نہ صرف ملت اسلامیہ کے ایمان کا بنیادی نکتہ ہے بلکہ پوری انسانیت کے لئے اللہ تعالیٰ کے دین اور رحمت کی تکمیل کا عالمی پیغام ہے"۔

قادیانیوں کے بارے میں آرڈیننس کے نفاذ کا ذکر کرتے ہوئے جنرل محمد ضیاء الحق نے کہا کہ "اس آرڈیننس کے انتہائی اچھے نتائج برآمد ہوئے ہیں اور اس سے اسلامی معاشرے کے قیام میں بڑی مدد ملے گی۔ قادیانیوں اور احمدیوں کے بارے میں آرڈیننس نافذ کر کے حکومت نے نہ صرف اسلام کی عظمت کی بحالی کے لئے اپنے عزم کا

اظہار کردیا ہے بلکہ اس نے معاشرے کی خرابیوں کو دور کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ ہمیں اصل خطرہ انہی منافقوں (قادیانیوں) سے ہے جو مسلمانوں کا لبادہ اوڑھ کر ہماری صفوں میں گھسے ہوئے ہیں"۔

بے نظیر بھٹو:

بے نظیر بھٹو نے سوال کے جواب میں کہا "قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے سے قبل قومی اسمبلی میں بلا کر یہ موقع دیا گیا تھا کہ وہ ثابت کر سکیں کہ وہ ختم نبوت پر ایمان رکھتے ہیں لیکن قادیانی سربراہ نے قومی اسمبلی میں آ کر جو موقف بیان کیا وہ ختم نبوت سے مکمل انکار تھا۔ لہٰذا ملک کی منتخب اسمبلی میں اتفاق رائے سے قادیانیوں کو آئینی ترمیم کے ذریعے غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ اس لئے وہ ترمیم درست ہے اور اسے ختم نہیں کیا جائے گا"۔

میاں محمد نواز شریف:

"حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں کسی گستاخی پر کوئی بڑی سے بڑی سزا بھی کم ہے"۔

راجہ محمد ظفر الحق:

"ختم نبوت کے بغیر اسلام کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ ملک کے دانشور طبقہ اور پڑھے لکھے لوگوں کو بھی اس مسئلہ کی سنگینی کا علم نہیں، وہ قادیانیوں کو مسلمانوں کا ایک فرقہ سمجھتے ہیں اور اس بات پر ناراض ہیں کہ حالیہ صدارتی آرڈیننس کیوں جاری کیا گیا۔ اگر مرتدین کے بارے میں رواداری کی گنجائش ہوتی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں جب لوگوں نے نبوت کا دعویٰ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں قتل نہ کراتے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نبوت کا دعویٰ کرنے والوں اور ان کے ساتھیوں کو قتل کروانے کے لئے ساڑھے بارہ سو جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو شہید نہ کراتے۔

سردار محمد عبدالقیوم خان (آزاد کشمیر)

"اب قادیانیت کے سکڑنے بلکہ ختم ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ یہ ہندوؤں اور یہودیوں کی طرح خوبصورت لڑکیاں، نوکریاں اور رقم دے کر مسلمانوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ ہم آزاد کشمیر میں کوشش کر رہے ہیں کہ اس سرزمین کو قادیانیت کے فتنہ سے محفوظ رکھیں وہاں انہوں نے بہت سازشیں کی ہیں"۔

سردار سکندر حیات (آزاد کشمیر):

"وزارت خارجہ میں موجود قادیانی مسئلہ کشمیر کو پھر سرد خانے میں ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں"۔

قادیانیت غیر ملکی مسلم شخصیات کی نظر میں

شاہ فیصل شہید:

"سعودی عرب میں کوئی مرزائی (اپنے کفریہ عقائد کی بناء پر) داخل نہیں ہو سکتا"۔

شاہ فہد، خادم الحرمین شریفین:

سعودی عرب کے شاہ فہد نے کہا کہ ''حرمین شریفین کا ادنیٰ خادم ہوں اور اس کی حرمت پر کبھی آنچ نہیں آنے دوں گا۔ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا جا چکا ہے۔ اس لئے یہ ناممکن ہے کہ کبھی قادیانیوں کا کوئی گروپ اس مقدس خطہ ارض میں داخل ہو سکے اور حج ادا کرے''۔

شیخ محمد عبداللہ بن سبیل خطیب وامام المسجد الحرام مکہ مکرمہ:

''اس میں کوئی شک نہیں کہ قادیانی فرقہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مکروہ فتنہ پردازی میں مصروف ہے اور اللہ کے مومن بندوں کا سخت ترین دشمن ہے۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ پاکستان کے تمام مسلمانوں اور مومن بندوں کی مدد فرمائے۔ خصوصاً ان حضرات کی جو مجلس تحفظ ختم نبوت سے منسلک ہو کر کام کر رہے ہیں۔ رب ذوالجلال، حکومت اور ارباب حکومت کو حق کی پیروی، امداد اور باطل کی بیخ کنی کی توفیق دے اور صحیح اور سیدھے راستے پر چلنا آسان کر دے اور ان کو یہ توفیق دے کہ وہ دین حنیف کو مضبوطی سے تھامیں اور اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں اور ان کو فتنوں کی بیخ کنی خصوصاً فتنہ قادیانیت جیسے خبیث فتنہ کی سرکوبی کی توفیق دے اور ہم سب کو تمام فتنوں اور برائیوں سے محض اپنے فضل وکرم سے بچائے رکھے۔ آمین''۔

شیخ عمر کانتے، نامور مذہبی راہنما جمہوریہ مالی (مغربی افریقہ)

''ہمیں یہی باور کروایا گیا کہ دین محمدی اور دین احمدی (قادیانیت) ایک ہی ہے۔ احمدی (قادیانی) تنظیم کے لوگوں نے یہاں آ کر ہم کو دھوکہ دیا تھا کہ ہم مسلمان ہیں اور احمدی نام تعارف کے لئے ہے۔ ہم سڑکیں بنائیں گے، گھر بنائیں گے، تمام سہولتیں دیں گے۔ اس وجہ سے لوگوں نے قبول کیا کہ ایمان بھی محفوظ اور سہولتیں بھی مل رہی ہیں۔ اب ہمیں واضح ہوا کہ ہے کہ عقیدہ ختم نبوت اسلام کا بنیادی اور اہم عقیدہ ہے اور مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا، اپنے آپ کو رسالت کے منصب پر فائز کیا، ان کے پیروکاران کو نبی اور پیغمبر کی حیثیت سے جانتے اور تسلیم کرتے ہیں۔

قادیانیت کا دین اسلام سے کوئی تعلق نہیں اور دین احمدی کا نام ایک کھلا دھوکہ ہے..... میں نے قادیانیت سے توبہ کی اور میری غلط فہمی دور ہو گئی۔ میں اپنے چالیس ہزار پیروکاروں کے ہمراہ قادیانیت سے تائب ہوتا ہوں۔ اب اس علاقے میں قادیانیت کی تبلیغ کی اجازت نہیں ہوگی۔ کسی قادیانی کو یہ جرات نہیں ہوگی کہ وہ لوگوں کو گمراہ کر سکے۔ اب حکومت مالی نے قادیانیوں کی طرف سے دی گئی رجسٹریشن کی درخواست کو نہ صرف مسترد کر دیا ہے بلکہ آئندہ کیلئے ان کی تبلیغی سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی تھی اور وہ چار افراد جو اپنے آپ کو ''مرزا طاہر قادیانی'' کا نمائندہ کہتے تھے۔ ان کی گرفتاری کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔ اس طرح عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی کوششوں

سے وہ چالیس ہزار افراد جو لاعلمی کی بناء پر قادیانیت کی گمراہی میں چلے گئے تھے۔ الحمدللہ دوبارہ دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے ہیں اور انہوں نے دین اسلام کے واضح ہونے کے بعد تمام مفادات کو قربان کر کے دین اسلام کو ترجیح دی۔

حکومت ابوظہبی:

''ابوظہبی کی اسلامی امور اوقاف کی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ قادیانیوں کے کسی کلب یا تنظیم کو ابوظہبی میں کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اعلان میں عوام کی توجہ اس جانب مبذول کرائی گئی ہے کہ تنظیم اسلامی کانفرنس، قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دے چکی ہے۔ اعلان میں مزید کہا گیا ہے کہ قادیانی استعماری طاقتوں سے تعاون کرتے ہیں اور مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لئے اسلام کا نام لے کر اسلامی شریعت کے خلاف کام کرتے ہیں۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ابوظہبی میں قادیان کو دفن کرنے کی ممانعت بھی کر دی گئی ہے۔

قادیانیت..... عدلیہ کی نظر میں

جسٹس ملک غلام علی صاحب (وفاقی شرعی عدالت پاکستان)

''قادیانیت ایک بارودی سرنگ ہے جسے اسلام دشمن طاقتوں نے بڑی ہنرمندی کے ساتھ اس کی دیواروں کے نیچے بچھا رکھا ہے''۔

جسٹس خلیل الرحمان خان صاحب:

23 مارچ 1989ء کو قادیانیوں کی تنظیم سو سال کی ہو گئی تھی۔ اس موقع پر صد سالہ جشن منانے پر حکومت کی طرف سے عائد پابندی کے خلاف کی گئی رٹ مسترد کرتے ہوئے جسٹس خلیل الرحمان خان نے سرکاری اور عوام کے وکلاء کے دلائل سے اتفاق کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''قادیانیوں کو نہ صرف اپنے عقیدے کے مطابق زندگی گزارنے اور اس پر عمل کرنے کا پورا اختیار ہے بلکہ انہیں ہندوؤں، سکھوں، پارسیوں اور دوسری مذہبی اقلیتوں کی طرح پوری آزادی حاصل ہے لیکن قادیانیوں نے خود کو مسلمان قرار دے کر اور کلمہ طیبہ اور شعائر اسلام کو اپنا کر، جو اسلام کی بنیاد ہے، خود ہی اپنے لئے مشکل صورت حاصل پیدا کی ہے کیونکہ اگر قادیانی آئینی تقاضوں کے مطابق زندگی گزاریں اور خود کو مسلمانوں سے الگ مت سمجھیں اور عمل کریں تو اس سے کوئی ناخوشگوار بات نہیں ہوگی۔ آئین سے ان کی وفاداری اور الگ امت کی حیثیت، ان کی شناخت، ان کی سلامتی اور بہبود کی ضامن ہوگی۔ انہیں اسلام کو ہائی جیک کرنے کی کس طرح اجازت دی جا سکتی ہے؟ قادیانی جو عقیدہ بھی اختیار کریں یہ ان کا مسئلہ ہے لیکن وہ مسلمانوں کے عقیدے کو کیوں خراب کرنا چاہتے ہیں؟ مسلمان اپنے عقیدے کے تحفظ کے لئے اگر کوئی اقدام

کرتے ہیں تو اس سے قادیانیوں کو پریشان نہیں ہونا چاہئے"۔

جسٹس گل محمد خان صاحب:

"مرزائی اسلام کو اپنا مذہب ظاہر نہیں کر سکتے"۔

جسٹس امیر الملک مینگل (بلوچستان ہائی کورٹ)

"میں نے تمام بحث اور دلائل سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ دفعہ 298-بی تعزیرات پاکستان اور دفعہ 298-سی تعزیرات پاکستان، دو آزاد دفعات ہیں، جو الگ الگ جرائم کا تعین کرتی ہیں۔ دفعہ 298-بی کا ابتدائیہ منشا تھا کہ مقدس ہستیوں، ناموں، القابوں اور مقامات وغیرہ کو بے جا استعمال ہونے سے محفوظ رکھا جائے لیکن دفعہ 298-سی کسی قادیانی کو اس کے طریقہ کار اور عام طرز کے لئے اس صورت میں سزا دہی کا مستوجب قرار دیتی ہے، جب وہ بلا واسطہ یا بالواسطہ اپنے آپ کو مسلم ظاہر کرتا ہے یا اپنے عقیدے کو اسلام کہتا یا اس کا حوالہ دیتا ہے یا اپنے عقیدہ کی تبلیغ یا نشر و اشاعت کرتا ہے یا کسی نظر آنے والی قائم مقامی کے ذریعے یا کسی بھی اور طریقے سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو بھڑکاتا ہو۔ اس طرح یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ دفعہ 298-سی تعزیرات پاکستان کے الفاظ میں، مجلس قانون ساز کا منشا دریافت کرنے کیلئے، کوئی ابہام موجود نہیں ہے"۔

جسٹس محمد رفیق تارڑ صاحب:

"مرزا قادیانی کے جو پیروکار اپنے لئے محمد رسول اللہ کا لفظ استعمال کرتے ہیں وہ نبی آخر الزمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بے ادبی کے مرتکب ہوتے ہیں"۔

جسٹس خلیل الرحمان رمدے:

"قادیانی ایک منصوبے کے تحت مسلمانوں کے جذبات مشتعل کر کے قانون کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے کے مطابق بار بار جرم کرنے والے فرد کی خیانت منظور نہیں کی جا سکتی"۔

جسٹس میاں نذیر اختر صاحب:

مرزا غلام احمد قادیانی کے قادیانی اور لاہوری پیروکار خود کو مسلمان ظاہر کرنے کے لئے شعائر اسلام کا استعمال نہیں کر سکتے۔ قادیانی ایک علیحدہ گروہ ہیں اور ان کا اسلام اور امت مسلمہ سے کوئی تعلق ہیں کیونکہ مرزا قادیانی نے اسلام کی تعلیمات کی واضح خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے نبی ہونے کے بارے میں جھوٹا دعویٰ کیا اور اعلان کیا کہ اس کی "نبوت" پر یقین نہ رکھنے والے سب کافر ہیں۔ اس نے یہ دعویٰ کر کے تو انتہا کر دی کہ وہ آدمؑ، ابراہیمؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ اور حتیٰ کہ محمدؐ ہے۔ (نعوذ باللہ من ذلک)

مرزا قادیانی نے نبی پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل شدہ قرآن مجید کی آیات کو اپنے آپ سے منسوب

کرنے کی ناپاک جسارت کی۔ مرزائی کلمہ طیبہ پڑھتے ہوئے واضح طور پر لفظ ''محمد'' سے مراد ''مرزا غلام احمد قادیانی'' ہی لیتے ہیں۔ اسی طرح وہ مرزا قادیانی پر درود بھیجتے ہیں۔ گویا قادیانی لوگ جب کلمہ طیبہ اور درود پڑھتے ہیں تو ان کے قلب و ذہن پر مکمل طور پر مرزا قادیانی کا تصور ہوتا ہے اور اس طرح کرتے ہوئے وہ نبی اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس نام کی تحقیر کر رہے ہوتے ہیں''۔

قادیانیت..... قائدین قوم کی نظر میں

قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ:

''جب کشمیر سے واپسی پر قائدِ اعظمؒ سے سوال کیا گیا کہ آپ کی قادیانیوں کے بارے میں کیا رائے ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ ''میری رائے وہی ہے جو علماء کرام اور پوری امت کی ہے''۔ یعنی آپ پوری امت کی طرح قادیانیوں کو کافر سمجھتے تھے۔

علامہ اقبال رحمۃاللہ علیہ:

''ختم نبوت کے معنی یہ ہیں کہ کوئی شخص بعد اسلام اگر یہ دعویٰ کرے کہ مجھے الہام وغیرہ ہوتا ہے اور میری جماعت میں داخل نہ ہونے والا کافر ہے تو وہ شخص کاذب ہے اور واجب القتل۔ مسیلمہ کذاب کو اس بناء پر قتل کیا گیا، حالانکہ طبری لکھتا ہے کہ وہ حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا مصدق تھا اور اس کی آذان میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی تصدیق تھی''۔

''قادیانی یہ استدلال کرتے ہیں کہ ہم تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء مانتے ہیں۔ ہم منکر اور دائرہ اسلام سے خارج کیسے ہوئے؟ مگر واقعہ یہ ہے کہ جب کسی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء مان کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور نئے نبی کی نبوت کو تسلیم کر لیا اور اس کا خاتم الانبیاء کا اقرار باطل ہو گیا۔ گویا دائرہ اسلام سے نکلنے کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار ضروری نہیں۔ کسی نئے نبی کا اقرار بھی آدمی کو اسلام کے دائرے سے باہر نکال دیتا ہے۔

مولانا ظفر علی خانؒ:

''جہاں تک مرزا قادیانی کا تعلق ہے ہم اس کو ایک بار نہیں ہزار بار دجال کہیں گے۔ اس نے حضورؐ کی ختم المرسلینی پر اپنی نبوت کا ناپاک پیوند جوڑ کر ناموس رسالت پر کھلم کھلا حملہ کیا ہے۔ اپنے اس عقیدہ سے میں ایک منٹ کے کروڑویں حصے کے لئے بھی دست کش ہونے کو تیار نہیں اور مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی دجال تھا، دجال تھا، دجال تھا۔ میں اس سلسلہ میں قانون محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا پابند ہوں''۔

ڈاکٹر عبدالقدیر خان:

ہفت روزہ ''چٹان'' میں پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے خلاف قادیانیوں کی مبینہ سازش کے بارے میں جن حقائق کو منظر عام پر لایا گیا ہے مجھے اس سے پورا اتفاق ہے۔ اس میں ذرا بھی شبہ نہیں کہ عرصہ دراز سے قادیانی ملک کے اندر اور باہر یہودی لابی سے مل کر پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے خلاف بین الاقوامی سطح پر بے بنیاد پروپیگنڈہ کر کے پاکستان کو بدنام کرنے کی کوشش میں سرگرم عمل ہیں اور اپنا اثر و رسوخ استعمال کرتے ہوئے مغربی ممالک کی طرف سے طرح طرح کی رکاوٹیں اور بے جا پابندیاں پیدا کر کے ہماری فنی ترقی کو مفلوج بنانے میں مشغول ہیں۔

سوال: ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کو جو نوبل انعام ملا اس کے بارے میں آپ کی رائے؟

جواب: وہ بھی نظریات کی بنیاد پر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام 1957ء سے اس کوشش میں تھا کہ اسے نوبل انعام ملے اور آخرکار آئن سٹائن کی صد سالہ وفات پر ان کا مطلوبہ انعام دے دیا گیا۔ دراصل قادیانیوں کا اسرائیل میں باقاعدہ مشن ہے جو ایک عرصہ سے کام کر رہا ہے۔ یہودی چاہتے ہیں کہ آئن سٹائن کی برسی پر اپنے ہم خیال لوگوں کو خوش کر دیا جائے۔ سو ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کو اس انعام سے نوازا گیا۔

نوٹ: یہ نوبل انعام تین آدمیوں کو دیا گیا جن میں ایک ڈاکٹر عبدالسلام تھا۔

ایم۔ایم عالم ریٹائرڈ ائیر کموڈور:

''مجھے قادیانیوں کی سازش کے نتیجے میں سروس سے ریٹائر کیا گیا۔ اس سازش کے نتیجے میں 1968ء کے بعد مجھے جہاز کے قریب بھی نہیں جانے دیا گیا اور یہی وجہ ہے کہ میں نے آج تک پنشن بھی وصول نہیں کی۔ بھٹو دور میں مجھے قادیانیوں نے فوج سے نکالنے کی کوشش کی لیکن بھٹو صاحب نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا''۔

''قادیانیوں نے ہمیشہ غداری کی ہے۔ یہ لوگ ملک اور قوم دونوں کے دشمن ہیں۔ میرے متعلق ان لوگوں نے افواہ اڑائی ہے کہ نعوذ باللہ میں قادیانی ہوں۔ میں ان پر لعنت بھیجتا ہوں۔ اگر میں قادیانی ہوتا تو آج ائیر فورس کا کمانڈر ہوتا۔ مجھ پر ذاتی طور پر بہت ظلم ہوا''۔

ابوالاثر حفیظ جالندھریؒ (خالق قومی ترانہ):

''پاکستان کو ختم کرنے میں یہ لوگ روز اول سے مصروف ہیں کیونکہ دنیا میں پاکستان ہی وہ توانا اسلامی مملکت تھی اور ہے جو بحال رہے تو ساری دنیائے اسلام کو نئی زندگی عطا کر سکتی ہے۔ یہود و ہنود کی مدد کرنے والے ایجنٹ اب آخری ضربیں لگا رہے ہیں۔ ان کا مقابلہ جو بھی اور جس طرح بھی کرے، وہ اسلامی مجاہد ہے''۔

قادیانیت..... سیاستدانوں کی نظر میں

نواب زادہ نصراللہ خاں رحمۃ اللہ علیہ:

"میں مسیلمہ کذاب سے لے کر مرزا غلام احمد قادیانی تک سب کو کاذب سمجھتا ہوں"۔

مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ:

"قادیانی آج پاکستان میں بلکہ پورے عالم میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر حملہ آور نظر آتے ہیں۔ انہیں شاید علم نہیں کہ ایک ادنیٰ سا مسلمان بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت پر اپنی جان قربان کرنے کو سعادت سمجھتا ہے۔ میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے ارباب کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اس قابل نہیں کہ آپ کی سرپرستی کروں مگر اتنا ضرور کہوں گا کہ آپ مجھے حکم دیں کہ اس ملک سے قادیانی فتنہ کو ختم کرنے کیلئے تم نے تختہ دار پر لٹکنا ہے تو میں لٹک جاؤں گا"۔

مولانا فضل الرحمان:

"مسلمانوں کو کمزور کرنے کے لئے، فرقہ بندی اور جہاد کے جذبہ کو ختم کرنے کے لئے فتنہ قادیانیت کو جنم دیا گیا ہے۔ مرزا قادیانی اپنے عقائد کے لحاظ سے غلاظت اور گندگی کا ڈھیر تھا"۔

قاضی حسین احمد (امیر جماعت اسلامی):

"حکومت پاکستان ایرانی بہائیوں کی طرح پاکستان میں مرزائیوں کو خلاف قانون قرار دے۔ جن سیاسی جماعتوں میں قادیانی موجود ہیں، ان سے اتحاد کرنے سے ملک میں اسلامی انقلاب نہیں آسکتا"۔

مولانا شاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ:

"سقوط مشرقی پاکستان کا جہاں تک تعلق ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کے ذمہ دار سو فیصدی قادیانی ہیں۔ اس سلسلہ میں مرزا ایم ایم احمد کا کردار بہت گھناؤنا ہے۔ اس شخص نے انتہائی باغیانہ کردار ادا کیا۔ مرزائیت، یہودیت کی گود میں پروان چڑھ رہی ہے اور پاکستان میں تل ابیب کا ایجنٹ ربوہ ہے۔ اس کی معرفت جو چاہیں کرواتے ہیں۔ مذہب کا تو ان لوگوں نے لبادہ اوڑھ رکھا ہے۔ حقیقت میں میں یہ ایک بہت بڑی خطرناک سیاسی تحریک ہے جو مسلمانوں کے اندر رہ کر مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا سامان پیدا کر رہی ہے"۔

اس سلسلے میں مکرم محمد متین خالد صاحب کی کتاب

"قادیانیت ہماری نظر میں"

میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے نامور لوگوں کے تبصرے موجود ہیں

ردِ قادیانیت

قادیانی ارتداد پھیلانے کے لئے اربوں روپے کی رقم خرچ کر رہے ہیں اور کفر وارتداد پر مبنی لٹریچر کثیر تعداد میں چھپوا کر پوری دنیا میں تقسیم کر رہے ہیں۔ قادیانی ہمارے نوجوانوں کو دامِ فریب میں پھنسا کر مرتد بنا رہے ہیں۔ اس خطرناک صورت حال سے نمٹنے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے عاشقوں سے پرزور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ ردِ قادیانیت پر مشتمل لٹریچر چھپوا کر مفت تقسیم کرنے کے لئے **مرکز سراجیہ** سے رابطہ کریں تاکہ امت مسلمہ کی نئی نسل فتنہ قادیانیت سے آگاہ ہو سکے اور کسی کی متاع ایمان نہ لٹ سکے۔

عطیات کرنٹ اکاؤنٹ نمبر 82-1246 بنام مرکز سراجیہ ٹرسٹ HBL فیکٹری ایریا گلبرگ میں بھیجیں

قادیانیوں کا مکمل بائیکاٹ

ان کی مصنوعات اور شیزان کا بائیکاٹ کرنا ہر عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا دینی وملی فریضہ ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو حشر کی حولناکیوں میں شافع محشر جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شفاعت نصیب فرمائے (آمین)

اے مسلمان! جب تو کسی قادیانی سے ملتا ہے
تو گنبدِ خضریٰ میں دلِ مصطفےٰ ﷺ دکھتا ہے

7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانیوں کو ان کے کفریہ عقائد کی بناء پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ 26 اپریل 1983ء کو حکومت پاکستان نے قادیانیوں کو شعائر اسلام استعمال کرنے، اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے اور قادیانیت کی تبلیغ کرنے سے روک دیا۔ اگر کوئی قادیانی ایسا کرتا نظر آئے تو تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298/C کے تحت ثبوت اور معززین علاقہ کے ہمراہ تھانہ میں جا کر ان کے خلاف مقدمہ درج کروائیں۔ یہ آپ کا قانونی اور مذہبی فریضہ ہے۔

مرکز سراجیہ گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 5877456

www.endofprophethood.com markazsirajia@hotmail.com

تحفظ ختم نبوت اور ردِ قادیانیت کے موضوعات پر ہر قسم کا لٹریچر مندرجہ بالا پتہ پر خط لکھ کر مفت حاصل کریں نیز حوالہ جات کی تصدیق کے لیے رابطہ کریں